الحمو قال الحمو الموت (متفق علیہ)

''حضرت عقبہ ابن عامرؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اجنبی عورتوں کے نزدیک جانے سے اجتناب کرو (جبکہ وہ تنہائی میں ہوں) ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ حمو (دیور یعنی خاوند کے نامحرم رشتہ دار) کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا حکم ہے؟ (یعنی ان کے لئے بھی ممانعت ہے) آپ ﷺ نے فرمایا ''حمو'' تو موت ہے۔''

حدیث مبارکہ کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح موت انسان کی ظاہری اور دنیوی زندگی کو ہلاک کر دیتی ہے اسی طرح دیور بھی عورت کی دینی اور اخلاقی زندگی کو ہلاکت وتباہی کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔ اور عام طور پر لوگ غیر محرم عورتوں کے ساتھ دیور کے خلط ملط کو کوئی اہمیت نہیں دیتے' حالانکہ حضورؐ نے اسے موت کی طرح خطرناک قرار دیا جس طرح بدنی ہلاکت تباہی کا سبب ہے یہی خطرہ خاوند کے نامحرم رشتہ دار خصوصاً دیور میں بہت زیادہ ہے' اسی طرح وقوع پذیر ہونے والے بدکاریاں آپ حضرات روزانہ ذرائع ابلاغ میں سنتے اور پڑھتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے فتنے سر ابھارتے ہیں اور نفس برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

خاتون زینتِ خانہ یا رونق محفل:

مسلمان عورتوں نے حجاب کو عذاب کہہ کر اتار پھینکا تو وہ بے حمیت اور بے غیرت مردوں کے کھلونے بن گئے' عبرت کا مقام ہے کہ آج کی عورتیں برہنہ سر اور سینہ کھولے ہوئے آزادانہ بازاروں میں گھومتی پھرتی اور سیر وتفریح ان کا اوڑھنا بچھونا ہے' تیز خوشبو' اسپرے' ہونٹوں پر سرخی لگا کر نیم برہنہ حالت میں ہوٹلوں' کلبوں اور سینما گھروں میں بناؤ سنگھار کئے ہوئے مردوں کے شانہ بشانہ چلتی ہیں' رقص وسرود کی محفلوں میں برہنہ ہو کر ڈانس کرتی اور داد حاصل کرتی ہیں اور اس کے باوجود اپنے آپ کو مسلمان سمجھتی ہیں۔ دوسری طرف جس مسلمان عورت نے حجاب پہنا ہوتا ہے یا سکارف پہنتی ہیں' ان کو حقارت اور ذلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

محترم سامعین! امت مسلمہ کی تباہی اور ذلت کی اصل وجہ یہی ہے کہ وہ گناہ کو گناہ ہی نہیں سمجھتی بلکہ گناہ کو مختلف حیلوں اور بہانوں سے دین کا نام دے رہے ہیں' بے پردگی اور بدنگاہی کو گناہ ہی نہیں سمجھا جاتا۔ انسانی حقوق کے نام پر صنف نازک کو گلی کوچوں اور دفتروں کی زینت بنایا جا رہا ہے' آزادی نسواں کے نام پر پارلیمنٹ میں قراردادیں پاس کی جارہی ہیں۔ یہ ایک ایسے اسلامی جمہوری ملک کی حالت ہے جو لا الہ الا اللہ کے نعرہ پر معرض وجود میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حفاظت فرماویں اور پردہ و دیگر اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی ہم سب مرد وزن کو توفیق بخشیں۔ آمین

مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط ۱۰)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { مولانا سمیع الحق }

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الّذی جَعَلَ الاِسناد أساسًا لِھٰذا الدِّین المتین ، وخَصّ بہٖ مِن بین الأمَم اُمّۃَ سیّد الأوّلین والآخرین ، ولولاالاِسناد لقَالَ مَن شاء ما شاء کما رُوی ذٰلک عن الأئمّۃ الرّاسخین ، والصّلٰوۃ والسّلام علٰی حبیب اللّٰہ سیّدِنا محمّد نِ الرّسول الأمین ، بَشّرَالرّاوین لِکلامہٖ أن ینضّرَاللّٰہُ وجوھَھم فی ھذہ الدّار وفی یوم الدّین ، وعلٰی آلہٖ وأصحابہ الرُّواۃ الثِّقات العُدول المیامین ، وعلٰی أتباعھم الّذین حَرَصُواعلٰی عُلوّالاِسناد الٰی سیّدالأنبیاء والمرسلین.

اَمّابعد ! بندہ نے اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علمِ اُصول الحدیث،علوم الحدیث،علم مصطلح الحدیث اورعلم درایۃ الحدیث میں علماء احناف کی چار سو پچاس (۴۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

ناظرین کرام کو یاد رکھنا چاہیۓ کہ اِس سلسلۂ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے اِن میں سے اکثر کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں جیسا کہ ہم نے ابتدائی قسطوں میں یہ بات دہرائی تھی اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیۓ کہ جو کتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں اُن کی موجودگی کے ٹھوس اورمعتبر حوالہ جات اورمآخذ موجود ہیں البتہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم نے اُن حوالہ جات اور مآخذ کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔فقط

اَب اِس علم میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان' وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان

جوکہ مندرجہ ذیل ہیں:

۴۵۱۔ "الکلام فی الجرح والتّعدیل" تالیف امام الجرح والتّعدیل وأوّل مدوّنٍ لِفنّ أسماء الرّجال یحیی بن سعید القطّان البصری الحنفی، المولود سنة ۱۲۰ھ، المتوفّی یوم الأحد سنة ۱۹۸ھ

(آج سے پورے سو(۱۰۰) سال قبل دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کے شمارے میں ناظم کتب خانہ دارالعلوم دیوبند مولانا عبدالحفیظ علوی دربھنگوی کے "فنّ اسماء الرجال" سے متعلق مضمون میں یہ عنوان قائم کیا گیا ہے کہ "علم اسماء الرجال کا مدوِّنِ اوّل حنفی تھا" اور اس میں میزان الاعتدال للذھبی کے دیباچہ کے حوالے سے یہ بات فرمائی ہے کہ سب سے پہلے فن اسماء الرجال میں یحیٰی بن سعید القطان حنفی المتوفّٰی ۱۹۸ھ نے ایک کتاب لکھی جس میں انہوں نے تمام اُصول وضوابط اور رُواۃ پر جرح وتعدیل کا بیان کیا ہے اور اُن کو ایک شیرازہ میں مرتب کر کے مابعد نسلوں کیلئے بہترین شاہراہ قائم کردیا۔

یحیٰی بن سعید القطان کے بعد اُنکے شاگردوں میں یحیٰی بن معین، علی بن المدینی، امام احمد بن حنبل، عمرو بن الفلاس، ابوخیثمہ وغیرہ نے اِس فن میں گفتگو کی، اور یہ اِس فن کے امام شمار کئے جاتے ہیں، پھر اِن بزرگوں کے بعد اِن کے تلامذہ ابوزرعہ رازی، ابوحاتم، امام بخاری، امام مسلم، ابواسحٰق جوزجانی وغیرہ آئمہ فن نے اِس علم (اسماء الرجال) میں یدِ طولیٰ حاصل کیا۔

چنانچہ بندہ راقم الحروف نے خود میزان الاعتدال کی طرف مراجعت کی تو اُس کے دیباچہ کے صفحہ ۲ پر یہ عبارت درج پائی: **وقد ألّف الحُفّاظ مصنّفاتٍ جمّةً فی الجرح والتّعدیل مابین اختصار وتطویل فأوّل من جَمَعَ کلامَه فی ذٰلک الامامُ الّذی قال فیه أحمد بن حنبل: مارأیتُ بِعَینَیّ مثل یحیی بن سعید القطان، وتکلّم فی ذٰلک بعدهٗ تلامذته: یحیی بن معین، وعلیّ بن المدینی، وأحمد بن حنبل، وعمروبن علیّ الفلّاس، وأبوخیثمة، وتلامذتهم، کأبی زرعة، وأبی حاتم، والبخاری، ومسلم، وأبی اسحاق الجوزجانی السّعدی، وخلقٌ من بعدهم، مثل النّسائی، وابن خزیمة، والتّرمذی، والدّولابی، والعقیلی.**

اور اس بات کو، کہ سب سے پہلے فنِ اسماء الرجال کو امام یحیی بن سعید قطان حنفی نے مدوّن کیا اور اِس فن کا سنگِ بنیاد رکھا، مولانا عبدالسلام مبارکپوری (متوفّٰی ۱۳۴۲ھ) نے بھی اپنی کتاب "سیرۃ البخاری ص ۸۱" میں ذکر کیا ہے)

رہی یہ بات کہ امام یحیی بن سعید القطان حنفی ہیں، اِس پر دیگر کتابوں کے علاوہ "تذکرۃ الحفّاظ للذّھبی" ج۱ص۲۲۴، "تاریخ بغداد" ج۱۴ص۱۳۵، "البدایة والنّھایة للحافظ ابن کثیر" ج۷ص۸۷، "سیر أعلام النّبلاء للذّھبی" (ت۷۶۷ھ) میں بھی تصریح کی گئی ہے۔"

۴۵۲۔ "مُعجم الصّحابة" تالیف الشّیخ الامام الحافظ الثّقة محدّث الجزیرة أبی یعلیٰ أحمد بن علیّ بن المثنّی بن یحیی بن عیسی بن ھلال التّمیمی الموصلی الحنفی، المولود فی الثّالث من شوّال سنة ۲۱۰ھ وقیل سنة ۲۲۰ھ، المتوفّی سنة ۳۰۷ھ

۴۵۳۔" الکُنٰی والأسماء " (فی ثلاث مجلّداتِ کبار) تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبی بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابی الرّازی الأنصاری الحنفی، المولود سنة ۲۳۴ھ ، المتوفّٰی بالعرج بین مکّة والمدینة فی ذی القعدة سنة ۳۲۰ ھ وقیل المولود سنة۲۲۴ھ،المتوفّٰی سنة ۳۱۰ ھ (یہ کتاب "مطبعة دارابن حزم" بیروت سے تین بڑی جلدوں میں طبع ہوکرشائع ہوچکی ہے۔)

۴۵۴۔" کتاب الضعفاء " تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبی بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابی الرّازی الأنصاری الحنفی،المولود سنة۲۳۴ھ ، المتوفّٰی بالعرج بین مکّة والمدینة فی ذی القعدة سنة ۳۲۰ ھ وقیل المولود سنة۲۲۴ھ ، المتوفّٰی سنة ۳۱۰ھ

۴۵۵۔" الوفیّات " (وفیّات الشّیوخ) تالیف الشّیخ المحدّث الحافظ أبی الحسن عبد الباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی ، المولود سنة ۲۹۵ ھ ، المتوفّٰی سنة ۳۵۱ھ

۴۵۶۔" أسماء الرّجال لِمسانید الامام أبی حنیفة " تالیف الشّیخ الامام أبی المؤیّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمیّ الحنفی ، المولود بِخوارزم فی الثّانی عشرمن ذی الحجّة سنة ۵۹۳ ھ ، المتوفّٰی بِبغداد فی ذی القعدة سنة ۶۵۵ھ وقیل سنة ۶۶۵ھ

(مولّف رحمہ اللہ، اسماء الرجال کا یہ بیان اپنی کتاب "جامع المسانید" کے آخر میں ۲۴۴ صفحات میں لائے ہیں)

۴۵۷۔" الأربعون البُلْدانیّة فی الحدیث " تالیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبدالله الحلبی ، الحنفی ، المعروف بِابن الظّاهری ، المولود بِحلب فی شوّال سنة ۶۲۶ھ ، المتوفّٰی فی السّادس والعشرین من ربیع الأوّل سنة ۶۹۶ھ

۴۵۸۔" الکفایة فی معرفة أحادیث الهدایة " (فی مجلّدین) تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم بن مصطفی بن سلیمان الماردینی المصری ، الحنفی ، المعروف بِابن التّرکمانی ، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی یوم عاشوراء سنة ۷۵۰ھ

۴۵۹۔" تحفة الأبرار فی شرح مشارق الأنوار" (شرح مشارق الأنوارالنّبویّة من صحاح الأخبارالمصطفویّة للصّغانی) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی أکمل الدّین محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمد البابرتی ، الرّومی ، المصری ، الحنفی ، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة ، المتوفّٰی بِمصرلیلة الجمعة ، التّاسع عشرمن رمضان سنة ۷۸۶ ھ

۴۶۰۔" النکت الظّریفة فی ترجیح مذهب الامام أبی حنیفة " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی أکمل الدّین محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمد البابرتی ، الرّومی ، المصری ، الحنفی، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة ، المتوفّٰی بِمصرلیلة الجمعة ، التّاسع عشرمن رمضان سنة ۷۸۶ ھ

۲۶۱." زوائد رجال العجلی " تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۲۶۲." ترتیب التّمییزِللجوزقانی " (فی أسماء الرّجال) تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۲۶۳." تبصرة النّاقد فی کبد الحاسد ، فی الدّفع عن الامام أبی حنیفة " تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ ، المتوفّٰی لیلة الخمیس ، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۲۶۴." المُسَلْسَلات الکُبْریٰ" تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۵." المُسَلْسَلات الوُسْطیٰ" تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۶." المُسَلْسَلات الصُّغریٰ " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۲۶۷." الفِهرِستُ الأوْسَط " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشرمن جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(قال أبوعبداللّٰہ الرّھونی فی " أوضح المسالک " : الفھرست فی الاصطلاح الکتاب الّذی یَجْمَعُ فیه الشّیخُ شیوخَهٗ و أسانیدَهٗ ومایتعلّق بذٰلک)

۲۶۸. " مجمع بِحارالأنوارفی شرح مشکل الآثار" تالیف الشّیخ الامام المحدّث علیّ بن حسام الدّین بن عبد الملک بن قاضی خان الهندی الحنفی ، الشّهیربِالمتّقی ، نزیل الحرمین ، المولود فی الهند فی مدینة بُرهانفور سنة ۸۸۵ھ ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ۹۷۵ھ

۴۶۹." مختصر وفيّات الأعيان لِابن خلكان " تاليف الشّيخ القاضى الأديب المؤرّخ محمّد بن داؤد الأطروشي ، الرّومي ، الحنفى ، المعروف بِرياضى ، المتوفّى بِالقسطنطينيّة سنة ۱۰۵۴ھ
۴۷۰. " ريحانة الألبا وزهرة الحياةالدّنيا " ثَبتُ الشّيخ الأديب اللّغوى قاضى القضاة شهاب الدّين أحمد بن محمّد بن عمرالخفاجي ، المصرى ، الحنفى ، المولود بِمصرسنة ۹۷۹ھ ، المتوفّى بها يوم الثّلثاء ، الثّاني عشرمن رمضان سنة ۱۰۶۹ھ
۴۷۱. " المَوَاهِبُ الجَزِيلة فى مرويّات الفقيرمحمّد بن أحمد عَقِيلة " تاليف الامام المسند المحدّث الصّوفى جمال الدّين أبى عبدالله محمّد بن أحمد بن سعيد بن مسعود المكّى الحنفى ، المشتهر والده بِعَقِيلةَ ، المتوفّى سنة ۱۱۵۰ھ
۴۷۲." ثَبتُ المَروِيّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه أحمد بن محمّد بن اسماعيل الطّحطاوى المصرى الحنفى ، شيخ الحنفيّة بِالدّيارالمصريّة ، محَشّى " الدّرالمختار " و" مراقى الفلاح" المتوفّى فى الخامس عشرمن رجب سنة ۱۲۳۱ھ
۴۷۳. " مجموعة اِجازات ابن عابدين والفوائد المنقولة من خطّه " لِلشّيخ العلّامة المفتى السيّد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبدالعزيزبن أحمد بن عبدالرّحيم ، الشّهيربابن عابدين ، الدّمشقى ، الحنفى (صاحب ردّ المحتار) المولود بِدمشق سنة ۱۱۹۸ھ ، المتوفّى بها فى الحادى والعشرين من ربيع الثّانى سنة ۱۲۵۲ھ (علامہ ابن عابدین الشامی کی یہ اجازات اورفوائداُن کے بھتیجے علامہ محمدابوالخیربن احمد عابدین (متوفّی۱۳۴۳ھ) نے جمع کیے ہیں ، اور یہ کتاب علامہ شامی کی تالیف "عقود اللئالی فی الأسانید العوالی"، جواُن کے شیخ علامہ محمد شاکرالعقادکی ثَبت ہے ، کے ساتھ یکجاطبع ہوئی ہے۔)
۴۷۴." ثَبتُ المَروِيّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة المفسّرالمحدّث الفقيه اللّغوى أبى الثّناء محمود بن عبدالله الحُسَيني الآلوسى البغدادى الحنفى (صاحب روح المعانى) المولود بِبغداد فى الرّابع عشرمن شعبان سنة ۱۲۱۷ھ، المتوفّى بها فى الخامس والعشرين من ذى القعدة سنة ۱۲۷۰ھ
۴۷۵." ثَبتُ المَروِيّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العارف المحدّث الفقيه ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشُخانوى ثمّ القسطنطيني ، الحنفى ، النّقشبندى ، المولود فى كموشخانه بِولاية طربزون سنة ۱۲۲۷ھ ، المتوفّى بِالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ۱۳۱۱ھ
۴۷۶." الأربعين من مَروِيّات نعمان سيّد المجتهدين " تاليف الشّيخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّگرامى الهندى الحنفى ، المولود بِنگرام يوم الاثنين ، الرّابع عشرمن شوّال سنة ۱۲۷۵ھ ، المتوفّى فى العاشرمن رمضان المبارك سنة ۱۳۳۰ھ

۴۷۷. " الكلام المسدّد في رواة موطّا محمّد " تاليف الشّيخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّگرامى الهندى الحنفى ، المولود بِنگرام يوم الاثنين ، الرّابع عشرمن شوّال سنة ۱۲۷۵ھ ، المتوفّٰى فى العاشرمن رمضان المبارك سنة ۱۳۳۰ھ

۴۷۸. " الأجوبة اللّطيفة عن بعض ردّ ابن أبى شيبة علٰى أبى حنيفة " تاليف الشّيخ المحدّث مولانا السيّد أحمد حسن السّنبلى الحنفى ، فَرَغ من تاليفهٖ يوم الجمعة ، السّادس والعشرين من ذى الحجّة سنة ۱۳۳۳ھ (یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" گوجرانوالہ سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۷۹. " النّفحات الزّكيّة فى ذكر الحفّاظ الحنفيّة " تاليف الشّيخ الفاضل مولانا عبدالحفيظ العلوى الدربهنگوى الحنفى ، النّاظم لمكتبة دار العلوم ديوبند ، ألّف هذا الكتابَ فى سنة ۱۳۳۵ھ
(دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے شمارہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے ذکر کیا ہے کہ "ہمارے صدیق حمیم مولف مولانا عبدالحفیظ دربھنگوی نے اِس کتاب میں تقریباً سات سو (۷۰۰) محدّثین، جو خالص حنفی ہیں، کے تذکرے نہایت جانفشانی کے ساتھ ترتیب دے کر مسلمانوں پر عموماً اور حنفیوں پر خصوصاً ایک بڑا احسان کیا۔ ایک حصہ مکمل ہے، عنقریب پریس میں روانہ کیا جائے گا۔ مولانا نے اس پر ایک بسیط مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں حدیث کی ترتیب وتہذیب، کتابت واشاعت وشرح کی تاریخ درج ہے۔"
یہ مقدمہ ماہوار "القاسم" کے مسلسل چار شماروں : رجب المرجب ، شعبان المعظم ، رمضان المبارک اورشوال المکرم ۱۳۳۵ھ میں شائع ہوا تھا۔)

۴۸۰. " كتابتِ حديث " تاليف الشّيخ مولانا الحاجّ السيّد منّت اللّٰه شاه الرّحمانى الحنفى ابن الشّيخ السيّد مولانا شاه محمّد على بانى ندوة العلماء فى الهند ، فَرَغ من تاليفهٖ فى الخامس من صفر سنة ۱۳۷۰ھ
(اِس کتاب پر شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمہما اللہ کی تقاریظ ثبت ہیں، شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمہ اللہ اپنی تقریظ میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "حضرت مولف موصوف نے بہت سے صحیح اور عمدہ مضامین وہ درج فرمائے ہیں جن سے بہت سے علماءِ زمانہ ناواقف ہیں، اِن مضامینِ کاملہ نے ہمارے علوم میں بہت سا اضافہ کیا ہے، یہ رسالہ یقیناً اِس قابل ہے کہ نہ صرف طلباءِ دینیات بلکہ علماءِ کاملین بھی اِس کو سرمۂ چشم بنائیں اور اِس سے زیادہ سے زیادہ معلومات کا استفادہ کریں، حضرت مولف سلمہ اللہ تعالیٰ نے اِس رسالہ کو تالیف فرما کر اہلِ علومِ دینیہ اور اُمتِ مرحومہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔"
یہ کتاب "سنّی دارالاشاعت" لاہور کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۲۸۱." الحاشية علٰى نزهة النّظرشرح نخبةالفكر" تاليف الشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ المحقّق الأديب كمال الدّين محمّد بن محمّد الأدهمي الطّرابلسي الاستانبولي ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۷۱ھ

۲۸۲." تحقيق معنى السُّنّة وبيان الحاجة اليها " تاليف الشّيخ العلّامة المحقّق الأديب السيّد سليمان النّدوى الحنفى، المولود فى الثّالث والعشرين من صفرسنة۱۳۰۲ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشرمن ربيع الأوّل سنة۱۳۷۳ھ (یہ کتاب قاہرہ، مصر میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۲۸۳. " فِقهُ السُّنَن والآثار" تاليف الشّيخ العلّامة الفقيه الأصولى السيّد محمّد عَمِيم الاِحسان المجدّدى البركتى البِهَارى ثمّ الدّاكوِى البنغلاديشى الحنفى ، المولود سنة۱۳۲۹ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ھ

۲۸۴. " حديثِ رسول كاقُرآنى معيار " تاليف الشّيخ حكيم الاسلام مولانا قارى محمّد طيّب القاسمى الحنفى ابن مولانا الحافظ محمّد أحمد القاسمى ابن بانى دار العلوم ديوبند حُجّة الاسلام مولانا محمّد قاسم النّانوتوى رحمهم اللّٰه ، المولود فى بلدة ديوبند ، الهند سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى بها فى السّادس من شوّال سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ ایک عجیب وغریب کتاب ہے جس میں حضرت قاری صاحب موصوف نے علمِ حدیث کی اہمیت وعظمت اوراقسام کاقرآن کریم سے محققانہ ثبوت فراہم کیا ہے اوراپنے مخصوص متکلمانہ انداز میں علمِ اُصولِ حدیث کے معروف قواعدوضوابط کوآیاتِ قرآنیہ سے ثابت کیا ہے۔)

۲۸۵." مقامِ بخارى" تاليف الشّيخ المحقّق المفسّر المحدّث العلّامة مولانا شمس الحق الأفغانى الحنفى ابن مولاناغلام حيدر بن مولاناخان عالم بن مولاناسعد اللّٰه ، المولود بِجارسده ، بشاورفى السّابع من رمضان سنة ۱۳۱۸ھ ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء ، السّابع من ذى القعدة سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ (مقامِ بخاری) حضرت العلامہ افغانی رحمہ اللہ کے مقالات کی دوسری جلد میں ایک اہم مقالہ ہے، جوکہ "مکتبہ شمس الحق افغانی" شاہی بازار، بہاولپور سے طبع ہوکر شائع ہوئے ہیں۔)

۲۸۶. " علوم الحديث " (اُردو) تاليف الشّيخ مولانامحمّد عُبيداللّٰه الأسعدى الحنفى، المفتى والأستاذ بِالجامعة العربيّة الواقعة فى بلدة هتهورا (باندہ) بِالهند ، فَرَغ من تاليفهٖ فى الثّانى عشر من رجب سنة ۱۴۰۶ھ

(یہ اپنے موضوع پراُردوزبان میں تالیف شدہ کتابوں میں سے بہت ہی نفیس کتاب ہے اوراس پرنظرِ ثانی محدّثِ کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی رحمہ اللہ نے فرمائی ہے۔یہ کتاب "مجلس نشریات اسلام" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۲۸۷. " مفهوم الحديث عند أبى حنيفة ومَنْهَج الحديث فى المذهب الحنفى" تاليف الشّيخ

الفاضل الباحث الدّكتوراسماعيل حقی أونال ، وهی رسالة دكتوراه قدّمها المؤلّف لِجامعة أنقرة ، فی تُركيا، عام ۱۴۱۱ھ

۴۸۸. " فتنة انكارِحديث " (منکرینِ حدیث کے بارے میں علمائے اُمّت کا متفقہ فتویٰ)تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتی ولی حسن التُّونكی الحنفی ، شيخ الحديث ورئيس دارالافتاء بجامعة العلوم الاسلاميّة علّامة بنوری تاؤن كراتشی ، المتوفّٰی ليلة الجمعة ، الثّانی من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۵ھ

(عالمِ اسلام کے جن مشاہیر علماء نے اِس فتویٰ پر توقیعات اور دستخط فرمائے ہیں اُن کے اسماء گرامی اِس کتاب میں درج ہیں جن کی تعداد ایک ہزار ستائیس (۱۰۲۷) سے متجاوز ہے۔ یہ کتاب "المعین ٹرسٹ" کراچی کی طرف سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۸۹. " النّقد الحديثی عند الأحناف وأثره فی قبول الحديث ورَدِّهٖ " تاليف الشّيخ الفاضل الباحث عزيز بوجليب، وهی رسالة ماجستيرقدّمها المؤلّف لِجامعة محمّد الخامس، فی الدّارالبيضاء ، فی المغرب ، عام ۱۴۱۵ھ

۴۹۰. " آسان اُصولِ حديث " تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا خالد سيف اللّٰه الرّحمانی الحنفی ، فَرَغَ من تاليفهٖ فی السّادس عشرمن رمضان المبارک سنة ۱۴۱۶ھ

۴۹۱. " اِمداد الفتّاح بِأسانيد ومَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " (فی مجلّدٍ كبير) ثَبَتُ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولی الأديب المسنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشرمن رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰی بِالرّياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب حضرت شیخ ابوغُدّہ کے تلمیذ محمد بن عبداللہ آلِ رشید کی تخریج وترتیب کردہ ہے اور "مکتبۃ الامام الشافعی" ریاض ،سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۲. " بهجة الدّرر شرح نزهة النّظر علٰی نخبة الفكر" (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی ، أستاذ الحديث و الافتاء بِالمدرسة رياض العلوم گورينی ، جونفور ، الهند ، فَرَغَ من تاليفهٖ فی جمادی الأولٰی سنة ۱۴۱۷ھ (یہ کتاب ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۳. " تفهيم الرّاوی شرح تقريب النّووی " (اُردو) تاليف الشّيخ أبی نجیّ اللّٰه مولانا فضل اللّٰه حسّام الدّين الشّامزی الحنفی ، أستاذ الحديث بِجامعةالعلوم الاسلاميّة الفريديّة الواقعة فی اسلام آباد ، فَرَغ من تاليفهٖ فی رجب سنة ۱۴۱۹ھ(یہ کتاب "مکتبہ جامعہ فریدیہ" اسلام آباد سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۴. " اِرشاد أصول الحديث " (أُردو) تاليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی ، أستاذ الحديث و الافتاء بِالمدرسة رياض العلوم گورينی ، جونفور ، الهند ، فَرَغ من تاليفهٖ فی ذی الحجّة سنة ۱۴۲۰ ھ (یہ کتاب "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۵. " المَنهَجُ الأصولی فی العمل بِالحديث عند الحنفيّة وأثره فی الخلاف الفقهی " تاليف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتور واصف عبد الوهّاب داری البكری ، وهی رسالة دكتوراه قَدّمها المؤلّف لِلجامعة الأردنيّة فی عمّان ، فی الأردن ، عام ۱۴۲۰ ھ

۴۹۶. " الكلام المفيد فی تحرير الأسانيد " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه مولانا عبد الرّشيد النّعمانی الحنفی ، المولود سنة ۱۳۳۳ ھ ، المتوفّی فی التّاسع والعشرين من ربيع الثّانی سنة ۱۴۲۰ ھ (یہ کتاب حضرت مولانا نعمانی کے تلمیذ مولانا محمّد روح الامین فرید پوری کی تخریج وترتیب کردہ ہے۔)

۴۹۷. " ما يَنفَعُ النّاس فی شرح قال بعض النّاس " (أُردو) تاليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادرمحمّد طاهر الرّحيمی الحنفی ، أستاذ القراء ة و الحديث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس و العشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ ھ

۴۹۸. " عُمدَةُ المُفهِم فی حَلِّ مقدّمة مسلم " (أُردو) تاليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادرمحمّد طاهر الرّحيمی الحنفی ، أستاذ القراء ة و الحديث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس و العشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ ھ

۴۹۹. " عُمدَةُ النّظر شرح نُخبة الفكر " (أُردو) تاليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد طفيل الأتكی الحنفی ، المدرّس و المفتی بِالجامعة الرّحمانيّة الواقعة فی اسلام آباد ، فَرَغ من تاليفهٖ أوّل شوّال سنة ۱۴۳۰ ھ (یہ کتاب "مکتبہ عثمانیہ" راولپنڈی سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے۔)

۵۰۰. " المُوازنة بين مَنهَج الحنفيّة ومَنهَج المحدّثين فی قبول الأحاديث وردّها " (فی مجلّدين) تاليف الشّيخ الفاضل البارع عَلَدَان عَلِيّ الخضر، طُبِعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فی "مطبعة دار النّوادر" سورية سنة ۱۴۳۱ ھ

اللہ تعالٰی کے لطف وعنایت سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پوری پانچ سو(۵۰۰) تالیفاتِ جلیلہ کا تذکرہ قارئینِ کرام کے سامنے آیا ہے۔(وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ)

اِسی نوع کی جوکچھ باقی ماندہ تالیفات ہیں اللہ تعالٰی کی توفیق سے آئندہ اُن کو بھی شاملِ سلسلۂ ہٰذا کیا جائیگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰه

وصَلّى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقهٖ محمّدٍ وّعلىٰ آلهٖ وأصحابهٖ أجمعين.